۴ – حوّا کی بیٹی ۵ – مسلمان عورت کا اصل مسئلہ (زینب الغزالی کی تحریر کا ترجمہ)
کتابیں (پمفلٹ)، اچھے جذبے سے لکھے گئے ہیں۔ ضروری معلومات سے آراستہ،
پیرایۂ ظاہر بھی اچھا ہے۔ نہ قیمت کسی پہ درج ہے، نہ مفت تقسیم کرنے کا اعلان۔

جمہوریت کس لیے؟ عام انتخابات کیوں؟	محمد اکرم جوئیہ بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی۔ ایڈووکیٹ۔ نصیر والہ۔ ضلع میانوالی۔ قیمت درج نہیں۔

محمد اکرم جوئیہ صاحب جیسے حساس نوجوان کا وجود قوم کے لیے نعمت ہے، جو پیش آمدہ مسائل کو مستقلاً سوچتے ہیں اور سوالات کے جوابات تلاش کرتے ہیں۔ پہلے پمفلٹ کی دلچسپ بحث کا خلاصہ یہ ہے کہ ہمیں مغرب کی جمہوریت درکار نہیں، بلکہ ایسا نظام چاہیے، جو اسلامی نظام کو نافذ کرنے کا ذریعہ ہو۔ دوسرے پمفلٹ میں محمد اکرم صاحب نے یہ ثابت کیا ہے کہ مغرب کا دیا ہوا نظام انتخاب کبھی صحیح اور اچھے نتائج نہیں دے سکتا۔ یہ نظام کسی طرح کی اخلاقی حدود گوارا نہیں کرسکتا۔ اس کا مقصد سرمایہ داری کا تحفظ ہے۔ دونوں پمفلٹوں میں جابجا اہم حوالے دیے گئے ہیں۔

ابوالائمہ کی تعلیم	مرحوم مولانا عبدالشکور صاحب فاروقی مدیر النجم لکھنؤ۔

ناشر: ادارہ تحفظِ ناموسِ اہل بیت پاکستان اے، ۲۱۹۔ سی بلاک، حیدری شمالی ناظم آباد۔ کراچی ۳۳

۱۲، ۱۵ سال کی عمر میں النجم لکھنؤ کا مطالعہ کرتا رہا اور مولانا عبدالغفور صاحب سے بہت متاثر تھا، انہی کے رشحاتِ قلم سے اس پمفلٹ کے اوراق کی رونق ہے۔ ثابت یہ کیا گیا ہے کہ شیعہ اثنا عشری گروہ کی کتب سے بھی یہ ثابت ہے کہ حضرت علیؓ نے خلفائے ثلاثہ کی بیعت کی، اُن سے وفاداری کی، اُن کو مشورے دیئے، پھر حضرت علیؓ کی صاحبزادی حضرت عمرؓ